سوال

(667) تشہد میں انگلی کے اٹھانے اور ہلانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تشہد میں انگلی کے اٹھانے اور ہلانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تشہد میں انگلی اٹھانی چاہیے۔ احادیث کے ظاہر سے جو معلوم ہوتا ہے، وہ یہ ہے، کہ شروع تشہد سے انگلی اٹھانی چاہیے۔ جیسا کہ علامہ مبارکپوری رحمہ اللہ نے تحفۃ الاحوذی (۱۸۳/۲) میں کہا ہے۔ نیز حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی روایت 'یُحَرِّکُهَا' کے مطابق سلام پھیرنے تک اسے حرکت دیتے رہنا چاہیے۔

التعلیقات السلفیه علی سنن النسائی میں ہے:

'ظَاهِرُ الْاَحَادِیْثِ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ الْاِشَارَةَ مِنْ اِبْتِدَائِ الْجُلُوْسِ اِلٰی آخِرِهٖ' (۱۳۷/۱)

''ظاہر احادیث دلالت کرتی ہیں، کہ اشارہ ''تشہد'' کے آغاز سے لے کر اخیر تک ہے۔''

''عون المعبود'' میں سید نذیر حسین رحمہ اللہ سے بھی یہی نقل کیا ہے، کہ

'اَنَّ الْمُصَلِّیَ یَسْتَمِرُّ عَلَی الرَّفْعِ اِلٰی آخِرِ الدُّعَائِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ'

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 570